

7570- تشہد میں انگلی کو حرکت دینا

سوال

میں بعض نمازیوں کو دیکھا ہے کہ تشہد میں اپنی انگشت شہادت اوپر نیچے ہلاتے ہیں، کیا ایسا کرنا سنت ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نماز میں تشہد کے اندر اپنی انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور اسے حرکت دیتے تھے، اس میں اہل علم کا اختلاف اور کئی ایک اقوال ہیں:

1- احناف کے ہاں انگلی کو تشہد میں اس وقت اٹھایا جائیگا جب اشہدان لالہ میں میں لاکھا جائے، اور اس کے بعد انگلی نیچے کر لی جائیگی۔

2- شافعی حضرات کہتے ہیں کہ: الا اللہ کے وقت انگلی اٹھائی جائیگی۔

3- اور مالکیوں کے ہاں نماز سے فارغ ہونے تک انگلی دائیں بائیں حرکت دی جائیگی۔

4- اور خابلمہ کے ہاں یہ ہے کہ جب بھی لفظ جلالہ "اللہ" کہا جائے انگلی سے اشارہ کیا جائیگا لیکن حرکت نہیں دی جائیگی۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: سنت میں ان تحدیدات اور کیفیات کی کوئی اصل اور دلیل نہیں ہے، اور اگر لفظ جلالہ کے وقت حرکت کی قید نہ لگائیں تو سب سے قریب مذہب خابلمہ کا ہے۔

دیکھیں: تمام المیۃ صفحہ نمبر (223)۔

دوم:

اس مسئلہ میں دلائل:

اعبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

"جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو اپنا بائیں پاؤں ران اور پٹنلی کے درمیان کرتے، اور دایاں پاؤں پچھاتے اور اپنا بائیں ہاتھ بائیں گھٹنے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے، اور اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (579)۔

اور نسائی اور ابوداؤد میں ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دعاء کرتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے، اور اسے حرکت نہیں دیتے تھے"

سنن نسائی حدیث نمبر (1270) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (989) اور اسے حرکت نہیں دیتے تھے، والے زیادہ الفاظ کو زاد المعاد میں ابن قیم اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تمام المیز میں ضعیف کہا ہے۔

دیکھیں: زاد المعاد (238/1) اور تمام المیز صفحہ نمبر (218)۔

ب وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا میں ضرور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں گا کہ وہ نماز کس طرح ادا کرتے ہیں :

"چنانچہ میں نے دیکھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر کسی اور اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک بلند کیے (یعنی رفع الیدین کیا) پھر اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہتھیلی اور جوڑ اور کلائی پر رکھا، اور جب رکوع کرنا چاہا تو پھر اسی طرح رفع الیدین کیا۔

راوی کہتے ہیں: اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے، اور پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو اسی طرح رفع الیدین کیا، پھر سجدہ کیا اور اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر کیے، اور پھر بیٹھے تو اپنا دایاں پاؤں بچھایا اور اپنی دائیں ہتھیلی اپنی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی، اور اپنی دائیں کسی کی حد اپنی دائیں ران پر رکھی پھر اپنی دو انگلیاں بند کیں اور حلقہ بنایا اور پھر اپنی انگلی اٹھائی تو میں نے دیکھا کہ اسے حرکت دے رہے اور اس کے ساتھ دعاء کر رہے تھے"

سنن نسائی حدیث نمبر (889) ابن جان (170/5) ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ (354/1) میں اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (367) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث "اسے حرکت دے کر دعاء کر رہے تھے"

سے یہ استدلال کیا ہے کہ تشدد میں ہر دعائیہ جملہ پر انگلی کو حرکت دی جائیگی۔

الشرح الممتع میں کہتے ہیں: ط

"سنت اس پر دلالت کرتی ہے کہ دعاء کے وقت انگلی کے ساتھ اشارہ کرے، کیونکہ حدیث کے لفظ ہیں: "اسے حرکت دے کر دعاء کر رہے تھے" چنانچہ جب بھی آپ دعاء کریں تو انگلی کے ساتھ اوپر کی طرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف اشارہ کریں، اس سے دعاء کی مانگی جا رہی ہے، اس لیے ہم کہتے ہیں کہ:

السلام علیک ایہا النبی یہاں انگلی کو حرکت دے کر اشارہ کیا جائیگا کیونکہ السلام خبر ہے جو کہ دعاء کے معنی میں ہے۔

السلام علینا: اس میں بھی اشارہ ہوگا۔

اللہم صلی علی محمد: یہاں بھی انگلی کو بلایا جائیگا۔

اللہم بارک علی محمد: اس میں بھی اشارہ کرتے ہوئے انگلی کو حرکت دیں۔

اعوذ باللہ من عذاب جہنم: اس میں بھی اشارہ اور انگلی کو حرکت دی جائیگی۔

ومن عذاب القبر: یہاں بھی حرکت دیں۔

ومن فتنۃ الحمیاء والہمات: یہاں بھی اشارہ اور حرکت ہوگی۔

ومن فتنۃ مسح الدجال: اس میں بھی اشارہ کریں گے۔

اور جب بھی آپ دعاء کریں انگلی کے ساتھ اوپر کی جانب جس سے آپ دعاء کر رہے ہیں اشارہ کریں، یہی سنت کے زیادہ قریب ہے۔ اھ

سوم:

سنت یہ ہے کہ انگلی کے ساتھ اشارہ اور حرکت دیتے ہوئے انگشت شہادت کی طرف دیکھا جائے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

"سنت یہ ہے کہ اس کی نظر اس کے اشارہ سے تجاوز نہ کرے، اس کے متعلق سنن ابوداؤد میں صحیح حدیث موجود ہے، اور قبلہ کی جانب اس سے اشارہ کرے اور اس میں توحید اور اخلاص کی نیت ہونی چاہیے"

دیکھیں: شرح مسلم (81/5)۔

جس حدیث کی طرف امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اشارہ کیا ہے یہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی مندرجہ بالا حدیث ہے، ابوداؤد میں اس کے الفاظ اس طرح ہیں:

"اس کی نظر اشارہ سے تجاوز نہ کرے"

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (989) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداؤد میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

چہارم:

سنت یہ ہے کہ انگلی کے ساتھ قبلہ کی جانب اشارہ کیا جائے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک شخص کو نماز میں ہاتھ کے ساتھ کنکریاں ہلاتے ہوئے دیکھا، اور جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اسے فرمایا:

"تم نماز میں کنکریوں کو حرکت نہ دیا کرو، کیونکہ یہ شیطان کی جانب سے ہے، لیکن تم اس طرح کیا کرو جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔

راوی کہتے ہیں: چنانچہ انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی ران پر رکھا اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے قبلہ کی جانب اشارہ کرنے لگے، اور اپنی نظر بھی انگلی کی طرف کر لی، پھر فرمانے لگے:

"میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا"

سنن نسائی حدیث نمبر (1160) ابن خزیمہ (355/1) ابن جان (273/5) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

پہنچم:

اشارہ کرتے ہوئے انگلی کو ٹیڑھا کرنا، یہ نمیر الخزاعی کی حدیث میں آیا ہے جو ابوداؤد حدیث نمبر (991) اور سنن نسائی حدیث نمبر (1274) میں موجود ہے، لیکن یہ حدیث ضعیف ہے۔

دیکھیں: تمام المیز اللالبانی صفحہ نمبر (222)۔

واللہ اعلم۔